

مولانا کی اہلیہ کو بھی خالی قرار دیا ہے۔ تو گویا ندوی صاحب کے نزدیک محبت و ہی ہے جو دکھا کے کی جلتے اور جوش نے جو یہ کہا ہے وہ غلط کہا ہے:-

ظاہری صاحب سلامت اور ہے

جو رہے دل میں وہ الفت اور ہے

بہر حال مجبورہ مکاتیب بہت دلچسپ اور مفید ہے۔ امید ہے ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

اختلاف الائمہ :- از شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی۔

تفصیح خورد۔ ضخامت ۸۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت ۱/۵۰

پتہ: کتب خانہ اشاعت العلوم۔ محلہ مفتی۔ سہارنپور

یہ اگرچہ ایک مختصر رسالہ اور وہ بھی ناتمام ہے۔ لیکن نہایت بصیرت افروز اور اہم ہے، کثرت مطالعہ و درس اور پھر کمالات روحانی و باطنی کے باعث قرآن و حدیث کے علوم و فنون اور شریعت کے اسرار و غوامض حضرت موصوف کے رگ دریشہ میں اس طرح رچ بس گئے ہیں کہ اچانک بے تکلف جو تقریر فرماتے یا کچھ لکھتے یا اظہار کرتے ہیں وہ بھی علم دین کا گنجینہ اسرار و معانی ہوتا ہے۔ چنانچہ اس رسالے کا حال بھی یہی ہے۔ اسے قلم برداشتہ لکھا گیا ہے اور موضوع ہے ائمہ فقہاء کا اختلاف اور اس کے اسباب و وجوہ۔ اگرچہ اس موضوع پر حضرت شاہ ولی اللہ۔ اور دوسرے حضرات نے بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ لیکن اس رسالہ کی کی بات ہی کچھ اور ہے، معلومات اور اسرار و حکم کا ایک سمندر ہے جو حسن و تفسیر و تفہیم کی تند و تیز ہواؤں سے پر شور ہو گیا اور صفحہ قرعاس پر مچل پڑا ہے اس کی خوبی کا اندازہ پڑے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔ علماء اور طلباء کو اس کا مطالعہ خاص طور پر کرنا چاہیے۔